چوتھا اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 26 اگست 2013

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ 1-انرجی اور 2-بہبود آبادی

صوبہ میں خاندانی منصوبہ بندی کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات

*10: میاں نصیر احمد: کیاوزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیایہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں خاندانی منصوبہ بندی اور شرح پیدائش میں کمی لانے کے لئے صوبائی سطح پر منصوبے جاری ہیں تو ان منصوبوں کے نام اور تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) صوبائی حکومت نے خاندانی منصوبہ بندی کے منصوبے کے لئے مالی سال 12۔2011 اور 13۔2012 میں کل کتنی رقم مختص کی تھی؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ صوبائی حکومت کو خاندانی منصوبہ بندی کے لئے بیرون ممالک سے آسان شرائط پر قرضے اور مالی امداد ملتی ہے؟

(د) اگر جزو بالا کا جواب اثبات میں ہے تو ان قرضوں اور مالی امداد سے متعلق تفصیل ایوان کو فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی یکم جون 2013 تاریخ ترسیل 17 جون 2013)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) صوبائی سطح پر خاندانی منصوبہ بندی کے فروغ اور شرح پیدائش میں کمی لانے کے لئے پانچ سالہ منصوبہ بہبود آبادی پروگرام 15-2010 جاری ہے، جس کی کل لاگت کا تخمینہ 18745.620 ملین روپے ہے اور اس منصوبے کے لئے وفاقی حکومت فنڈز فراہم کرتی ہے۔

(ب) صوبائی حکومت نے خاندانی منصوبہ بندی کے منصوبے کے لئے مالی سال 12-2011 اور 13-2012 میں کوئی رقم مختص نہیں کی، تاہم اٹھارویں ترمیم کے نتیجے میں وزارت بہبود آبادی کے ختم ہونے کے بعد صوبہ پنجاب کو درج ذیل ادارے منتقل ہوئے جن کے لئے صوبائی حکومت نے مالی سال 13-2012 میں فنڈز فراہم کئے جن کی تفصیل جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

1-ڈائریکٹوریٹ آف پروڈکشن اینڈ ٹرنٹنگ یونٹ

2-ریجنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ لاہور، فیصل آباد، ساہیوال اور ملتان

3-پاپولیشن ویلفیئر ٹریننگ انسٹیٹیوٹ، لاہور

(ج) صوبائی حکومت کو خاندانی منصوبہ بندی کے لئے بیرون ممالک سے قرضے نہیں ملتے تاہم دیگر ممالک ان منصوبوں کے انعقاد کے لئے مالی معاونت ضرور کرتے ہیں۔

(د) سال 2012 میں United Nations Fund of Population (UNFPA) نے درج ذیل سرگرمیوں کے لئے اس محکمے کی معاونت کی۔

1- 35 ڈسٹرکٹ ڈیموگرافرز کی 4 ہفتوں کی تربیت

2-علما اور مذہبی سکالرز کے لئے ورک شاپ کا انعقاد

3-دینی مدرسہ میں طلبہ کے لئے آگاہی پروگرام

4- اسلام اور خاندانی منصوبہ بندی کے لئے آگاہی بذریعہ میڈیا فورم / مباحثہ / مختلف اشتہار وغیرہ۔

5-ورلڈ پاپولیشن ڈے۔

6-پروفیشنل ٹیکنیکل کوآرڈینیشن کمیٹی میٹنگز

7-ریڈیو پروگرام

علاوہ ازیں سابقہ سال 2012 میں ڈیرہ غازی خان ڈویژن کے سیلاب زدہ علاقوں میں وزیر اعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر امدادی کیمپوں کا انعقاد کیا گیا۔ جہاں فری ادویات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے UNFPA نے مالی معاونت کی۔

درج بالا سرگرمیوں کی تفصیل جھنڈی "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

رواں مالی سال 13-2012 کے دوران فراہم کئے جانے والے فنڈز کی تفصیل

ادارے کا نام	فنڈز (روپوں میں)
ڈائریکٹوریٹ آف پروڈکشن اینڈ ٹریننگ، لاہور	15.018 ملین
ریجنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ، لاہور	28.202 ملین

ریجنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ، فیصل آباد	19.735 ملین
ریجنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ، ساہیوال	14.895 ملین
ریجنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ، ملتان	19.196 ملین
پاپولیشن ویلفیئر ٹریننگ انسٹیٹیوٹ، لاہور	27.114 ملین

(تاریخ وصولی جواب 20 اگست 2013)

صوبہ میں بجلی پیدا کرنے کے منصوبوں کے پی سی ون کی تیاری و دیگر تفصیلات

*697: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر انرجی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) صوبہ پنجاب میں بجلی پیدا کرنے کے کن کن منصوبوں کا P C-I تیار ہو چکا ہے ان سے ہر منصوبہ سے کتنی کتنی بجلی حاصل ہو گی ؟

(ب) یہ منصوبے کب تک مکمل ہوں گے ؟

(ج) ان منصوبوں سے حاصل کردہ بجلی کس ریٹ پر عوام کو فراہم کی جائے گی ؟

(تاریخ وصولی 25 جون 2013 تاریخ ترسیل 20 جولائی 2013)

جواب

وزیر انرجی

(الف) حکومت پنجاب نے ایشیائی ترقیاتی بنک (ADB) کے تعاون سے بجلی بنانے کے چار منصوبے تیار کئے ہیں جن کے PC-Is منظور ہو چکے ہیں اور ان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1. مرالہ ہائیڈرو پاور پراجیکٹ- UCC نزد مرالہ بیراج ضلع سیالکوٹ، اس کی استعداد 7.64 میگاواٹ، بجلی کی سالانہ پیداواری گنجائش اوسطاً 43.37 ملین یونٹ ہے-
2. پاکپتن ہائیڈرو پاور پراجیکٹ- پاکپتن کینال نزد کمہاری والا- اس کی استعداد 2.82 میگاواٹ جبکہ بجلی کی سالانہ پیداواری گنجائش اوسطاً 21.89 ملین یونٹ ہے-
3. چیانوالی ہائیڈرو پاور پراجیکٹ- UCC ضلع گجرانوالہ، اس کی استعداد 5.38 میگاواٹ جب کہ بجلی کی سالانہ پیداواری گنجائش اوسطاً 24.41 ملین یونٹ ہے-

4. ڈیگ آؤٹ فال ہائیڈرو پاور پراجیکٹ- UCC نزد ضلع شیخوپورہ،اس کی استعداد 4.04 میگا واٹ، جبکہ بجلی کی سالانہ پیداواری گنجائش اوسطاً 27.65 ملین یونٹ ہے-
5. حکومت پنجاب اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور میں 2.5 میگاواٹ کا سولر پراجیکٹ لگا رہی ہے جس کی بجلی یونیورسٹی خود استعمال کرے گی-
6. حکومت پنجاب 1.5 کلوواٹ کے 50 سولر پراجیکٹ سرکاری دفاتر میں لگا رہی ہے تاکہ عوام کو شمسی بجلی سے آگاہی ہو سکے-
7. حکومت نے 2,10,000 سولر سسٹم طلبہ کو مہیا کئے اور اس مد میں ایک ارب روپیہ موجودہ سال کے لئے بھی مختص کر دیا گیا ہے-

(ب) 1-مرالہ ہائیڈرو پاور پراجیکٹ کی تکمیل November, 2014 تک متوقع ہے-
2-پاکپتن ہائیڈرو پاور پراجیکٹ کی تکمیل October, 2014 تک متوقع ہے-
3-چیانوالی ہائیڈرو پاور پراجیکٹ کی تکمیل February, 2016 تک متوقع ہے-
4-ڈیگ آؤٹ فال ہائیڈرو پاور پراجیکٹ کی تکمیل August, 2015 تک متوقع ہے-
5-اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور سولر پراجیکٹ کی تکمیل دسمبر 2014 تک متوقع ہے-
6-دفاتر میں سولر پراجیکٹ رواں سال میں لگ جائیں گے-

(ج) منصوبہ بالا منصوبہ جات سے پیدا ہونے والی بجلی کے ریٹس کا تعین حکومت پنجاب کی ذمہ داری نہ ہے-اس کے تعین کا اختیار صرف وفاقی حکومت کے ادارہ (NEPRA) کے پاس ہے-کیونکہ پیدا ہونے والی بجلی نیشنل گریڈ کے ذریعے عوام کو فراہم کی جائے گی-

(تاریخ وصولی جواب 18 اگست 2013)

ضلع شیخوپورہ:مراکز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*480:جناب فیضان خالد ورک:کیاوزیر بہبود آبادی (پاپولیشن ویلفیئر) ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف) ضلع شیخوپورہ میں پاپولیشن ویلفیئر کے کتنے مراکز ہیں اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) مذکورہ مراکز کو سال 2010-11 اور 2011-12 میں کتنے فنڈز فراہم کئے گئے؟

(ج) مذکورہ مراکز کو سال 2010-11 اور 2011-12 میں کتنی مالیت کی ادویات مہیا کی گئیں؟

(تاریخ وصولی 17 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2013)

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور رائے ممتاز حسین بابر

مورخہ 24-اگست 2013 قائم مقام سیکرٹری

بروز پیر 26 اگست 2013 محکمہ 1-انرجی اور 2-بہبود آبادی کے سوالات و جوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	میاں نصیر احمد	10
2	ڈاکٹر سید وسیم اختر	697
3	جناب فیضان خالد ورک	480